

## 139146- نیایا پرا ناسوٹ پیننے کی دعا

### سوال

نیایا پرا ناسوٹ پیننے کی دعا سوال: نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کپڑے پیننے ہوئے دعا کیا کرتے تھے، تو کیا لباس کے جتنے حصے ہوں ہر حصے کو پیننے ہوئے دعا پڑھیں گے یا پورے لباس کیلئے ایک بار دعا کرنا کافی ہے؟

### پسندیدہ جواب

#### اول:

لباس پیننے کی دعائیں ذکر کرنے والی احادیث دو قسم کی ہیں:

پہلی قسم: ایسی احادیث جس میں نیا کپڑا پیننے کی دعا کا ذکر ہے:

جیسے کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نیا کپڑا قمیص یا عمامہ کی شکل میں پینتے تو اس کا نام لیتے اور پھر فرماتے: (اللَّهُمَّ كُنْ لِي خَيْرًا، أُنْتُ كُنْتُ نِيًّا، أُنَا لَكُ مِنْ خَيْرٍ، وَخَيْرٌ مَا صُيِّعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُيِّعَ لَهُ) [یا اللہ! تیرے لیے ہی تعریفیں ہیں تو نے ہی مجھے پہنایا ہے، میں اس کپڑے کی خیر تجھ سے مانگتا ہوں اور اس کپڑے کے ان مقاصد کی خیر بھی تجھ سے مانگتا ہوں جن کیلئے یہ بنایا گیا ہے، اور میں اس کپڑے کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے بھی پناہ چاہتا ہوں جس کیلئے یہ کپڑا بنایا گیا ہے] سنن ابوداؤد (4023) ابن قیم رحمہ اللہ نے اسے "زاد المعاد" (2/345)، میں اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ابوداؤد" میں صحیح قرار دیا ہے۔

دوسری قسم: ایسی احادیث جن میں نیا کپڑا پیننے کی قید نہیں ہے بلکہ وہ احادیث مطلق ہیں چنانچہ کسی بھی کپڑے کو پینتے ہوئے وہ دعا پڑھی جائے گی۔

چنانچہ معاذ بن انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو شخص کپڑے پینے تو کہے: "اللَّهُمَّ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِي مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ" [تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے بغیر کسی مشقت اور محنت کے عطا فرمایا] تو اس کے گزشتہ اور پیوستہ تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں) سنن ابوداؤد: (4023) ابن حجر رحمہ اللہ نے اسے "المخالف المکفرة" (74) میں صحیح کہا ہے جبکہ البانی رحمہ اللہ نے "صحیح ابوداؤد" میں: "وما تأنخر" [پیوستہ] کے الفاظ کے بغیر صحیح کہا ہے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے "شعب الإيمان" (307/8) میں اس حدیث پر عنوان قائم کیا ہے: "فصل: کپڑے پیننے تو کیا کہے" انتہی۔

یعنی انہوں نے بھی نیا کپڑا ہونے کی قید نہیں لگائی۔

جبکہ حدیث نقل کرنے والی کچھ کتابوں میں یہ روایت بیان کرتے ہوئے نیا کپڑا پیننے کی قید ذکر ہوئی ہے، لیکن غالب مقامات پر حقیقت میں یہ اضافہ حدیث کا حصہ نہیں ہے بلکہ یہ اضافی الفاظ ہیں؛ کیونکہ متعدد اصل کتابوں کی طرف رجوع کرنے پر یہی معلوم ہوا ہے کہ نیا کپڑا پیننے کی قید وہاں مذکور نہیں ہے۔

#### دوم:

احادیث کی ان دو اقسام کی بنا پر علمائے کرام نے ان دونوں اذکار میں فرق رکھا ہے، چنانچہ پہلی دعا: (اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِي، أَنْتَ لَكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُحِّحَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُحِّحَ لَهُ) [یا اللہ! تیرے لیے تعریفیں ہیں تو نے ہی مجھے پہنایا ہے، میں اس کپڑے کی خیر تجھ سے مانگتا ہوں اور اس کپڑے کے ان مقاصد کی خیر بھی تجھ سے مانگتا ہوں جن کیلئے یہ بنایا گیا ہے، اور میں اس کپڑے کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے بھی پناہ چاہتا ہوں جس کیلئے یہ کپڑا بنایا گیا ہے] کو نیا لباس پہننے کے ساتھ مختص کیا ہے۔

اور دوسری دعا: "اللَّهُمَّ الَّذِي كَسَانِي بِذَلِكَ الثَّوْبِ وَرَزَقْتَنِي مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ" [تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے بغیر کسی مشقت اور محنت کے عطا فرمایا] کو نئے یا پرانے کسی بھی لباس کیلئے عام رکھا ہے۔

امام نووی کا "الأذکار" (ص/20-21) میں طرز عمل بھی اسی بات کی عکاسی کرتا ہے۔

جبکہ ایک اور جگہ پر انہوں نے اس بات کی صراحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

"سنت یہی ہے کہ جب لباس پہننے تو کہے: "اللَّهُمَّ الَّذِي كَسَانِي بِذَلِكَ الثَّوْبِ وَرَزَقْتَنِي مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ" [تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے بغیر کسی مشقت اور محنت کے عطا فرمایا] اور جب نیا لباس پہننے تو کہے: "اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِي، أَنْتَ لَكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُحِّحَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُحِّحَ لَهُ" [یا اللہ! تیرے لیے تعریفیں ہیں تو نے ہی مجھے پہنایا ہے، میں اس کپڑے کی خیر تجھ سے مانگتا ہوں اور اس کپڑے کے ان مقاصد کی خیر بھی تجھ سے مانگتا ہوں جن کیلئے یہ بنایا گیا ہے، اور میں اس کپڑے کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے بھی پناہ چاہتا ہوں جس کیلئے یہ کپڑا بنایا گیا ہے]" انتہی

"المجموع" (4/647)

عصر حاضر کی دعاؤں پر مشتمل کتب میں بھی اسی فرق کو مد نظر رکھا گیا ہے جیسے کہ "حسن المسلم" میں ہے۔

جبکہ دیگر اہل علم کے طرز عمل سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ یہ دعائیں صرف نیا لباس پہننے وقت کی ہیں۔

اس کیلئے آپ دیکھیں: "سنن دارمی" (2/378) اسی طرح کی گفتگو آپ کو "الوابل الصیب" (226) میں ملے گی وہاں یہ ہے کہ: "فصل: ان دعاؤں کے بارے میں جو نیا لباس پہننے وقت پڑھی جائیں" اسی طرح آپ دیکھیں: "کشاف القناع" (1/288)

جبکہ یہ سوال کہ یہ دعائیں لباس کے مختلف اجزا پہننے ہوئے ہر ایک کیلئے الگ الگ پڑھنی ہیں؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس بارے میں ان شاء اللہ وسعت ہے، تاہم ہمیں یہی محسوس ہے مکمل لباس پہننے ہوئے ایک بار ہی پڑھنا کافی ہے۔

واللہ اعلم.